اداریہ

سویت یونین کے ٹکرے۔۔۔ اور اسلامی ریاستوں کی آزادی!

یہ بات کسی سے مخفی نہیں کہ ایک سال قبل کی دنیا کا تصور کریں تو نقشہ پر سویت یونین ایک سپر پاور کی حیثیت سے قائم تھا اور اپنی فوجی قوت کے سہارے پوری دنیا کو غلام بنانے کا خواب دیکھ رہا تھا۔ اور آئے دن کسی نہ کسی پڑوسی ملک پر اس کی سرکش فوجیں اپنا خونی پنجہ گاڑ رہی تھی۔ جبر اور ظلم کے ذریعے وہاں کا نظام تہ و بالا کر رہے تھے۔ اور عوام کا خون چوس رہے تھے۔ رعایا کی مذہبی آزادی یکسر سلب کر چکے تھے۔ خاص کر اس جارحیت کا نشانہ مسلمان بنے انہیں اسلامی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے کی سخت سزائیں دی گئی۔ مساجد کو اصطبلوں میں تبدیل کیا گیا۔ اس تمام کھیل میں اشتراکیت اور کیمونزم کے شیطانی ذہن کار فرما تھے۔ جو اپنے فاسد عزائم کی تکمیل چاہتے تھے۔ کئی یورپی اور ایشائی ملکوں کو ہڑپ کرنے کے بعد بھی ان کی حرص ختم نہ ہوئی اور آخری نشانہ اسلامی ملک افغانستان بنا۔ اور اس پر اپنا تسلط قائم کرنے کی کوشش کی۔ اپنی پوری قوت افغانی عوام کو غلام بنانے کیلئے صرف کی۔ اور ہر ممکن کوشش کی کہ جلد از جلد افغانستان کو قبضہ میں لے کر گرم سمندر تک رسائی حاصل کی جائے۔ لیکن افغانستان ان کے لئے تر نوالہ ثابت نہ ہوا۔ اور پوری دنیا نے یہ حیرت انگیز منظر دیکھا کہ باہمت اور غیرت مند افغانیوں نے اللہ تعالیٰ کی مدد اور نصرت سے اس سفید ریچھ کے نہ صرف دانت کھٹے کئے۔ بلکہ ایک عصرہ تک اسے افغانستان کی

سنگلاخ چٹانوں پر گھسیٹا۔ اور آخر کار شرمناک شکست سے دوچار کیا۔ اور یہ بھیڑیے اپنی ہزیمت اور ناکامی کا اعتراف کرتے ہوئے افغانستان سے دفعان ہوئے۔ اس بدترین شکست کا نتیجہ ہے کہ پوری دنیا میں روس کی اصل تصویر سامنے آگئی۔ اور مظلوم رعایا ان کے خلاف برسرپیکار ہو گئی۔ اور یکے بعد دیگرے بہت سے ممالک نے روس کے جبر و ظلم سے نجات حاصل کی۔ یہ ایک ایسا انقلاب تھا کہ سویت یونین میں شامل ریاستیں بھی اس سے محفوظ نہ رہ سکیں۔ انہوں نے بھی آزادی کیلئے جدوجہد شروع کر دی۔ اور آہستہ آہستہ سویت میں شامل تمام ریاستوں نے اپنی خود مختاری کا اعلان کر دیا۔ اور پوری دنیا کو زیر کرنے کا خواب دیکھنے والا سویت یونین ہمیشہ کیلئے دم توڑ گیا۔ اور اپنے ناکارہ نظام کی بدولت لاکھوں نفوس پر مشتمل افراد کو بھوک غربت اور افلاس میں مبتلا کر گیا اور آج کا سویت یونین دنیا میں ایک بھیانک تصویر پیش کر رہا ہے۔ جہاں کی عوام صبح سے شام تک چند ٹکڑوں کی خاطر لائنوں میں انتظار کرتے ہیں۔ یہ ان لوگوں کیلئے ایک تازیانہ ہے۔ جو آج بھی سوشلزم کے نہ صرف مداح ہیں۔ بلکہ اس نظام کو انسانیت کی فلاح کا ضامن سمجھتے ہیں۔

اب جب کہ روس کی تمام ریاستیں آزاد ہو چکی ہیں۔ ان میں چھ کے قریب اسلامی ریاستیں ہیں۔ یہ بھی ایک عرصہ تک اشتراکیت کی چکی میں پستی رہی ہیں۔ اب جب کہ ان کو مکمل آزادی کے ساتھ اپنے وطن اور عوام کی خدمت کا موقعہ ملا ہے۔ تو ضرورت اس بات کی ہے کہ ان کی تعمیر نو میں مسلمان ممالک مکمل تعاون کریں۔ خصوصاً اقتصادی حالت سنوارنے، تعلیم اور صحت جیسی بنیادی

ضرورتوں کو معلوم کر کے از خود ان کی جانب دست تعاون بڑھائیں۔

خاص کر یہ ریاستیں جہاں ایک عرصہ تک اسلام کی آواز نہ پہنچ سکی ہو اور ستر سالہ دور میں ایک نسل پیدا ہو کر بوڑھی ہو چکی ہو وہاں صحیح دعوت اسلامی کا کام ہونا چاہیئے۔ کیونکہ یہ لوگ اسلام سے بے بہرہ ہیں۔ ان کو خالص کتاب و سنت کی تعلیم کی ضرورت ہے۔ دینی جماعتوں کا فرض ہے کہ وہاں اختلافات سے پاک لٹریچر فراہم کریں۔ اور ایسی کتب فراہم کی جائیں جو انہیں اسلام کے بنیادی عقائد اور عبادات اخلاقیات اور معاملات سے مکمل آگاہی دیتی ہوں اس موقعہ پر ہم مرکزی جمعیت اہلحدیث پاکستان سے گذارش کریں گے کہ وہ اپنا بھرپور کردار ادا کرے اور اپنے فرائض میں ذرا بھی کوتاہی نہ کرے۔ اور فوری طور پر ان ریاستوں سے رابطہ قائم کرے۔ کتب اور لٹریچر کے علاوہ داعی اور مبلغ بھی بھیجیں۔ تاکہ وہ لوگ روز اول سے ہی صحیح عقیدہ اور کتاب و سنت کی پاکیزہ تعلیمات سے اپنے قلب و ذہن کو منور کر سکیں۔